21

آیات نمبر 142 تا 147 میں تحویل قبلہ کا حکم ہے، جب رسول اللہ ﷺ کو حکم دیا گیا کہ وہ اپنا رخ موجودہ قبلہ بیت المقدس سے پھیر کر خانہ کعبہ کی طرف کر لیں، یہ تحویل قبلہ اس بات کی بھی غماض تھی کہ اب صرف محمد ﷺ کے پیروکار ہی امت مسلمہ ہیں اور تمام اہل کتاب کو بھی ان ہی کی پیروی کرنا چاہیے

سَیَقُوۡلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمۡ عَنۡ قِبۡلَتِهِمُ الَّتِیۡ كَانُوۡا
عَلَیۡهَا ؕ اب احمق لوگ یہ کہیں گے کہ مسلمانوں کو اپنے اس قبلہ یعنی بیت المقدس
سے کس نے پھیر دیا جس پر وہ کچھ عرصہ پہلے سے قائم تھے قُلۡ لِّلّٰهِ الۡمَشۡرِقُ وَ
الۡمَغۡرِبُ ؕ یَهۡدِیۡ مَنۡ یَّشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ﴿۱۴۲﴾ آپ فرما دیجئے کہ
مشرق و مغرب سب اللہ ہی کے لئے ہے، وہ جسے چاہتا ہے سیدھی راہ دکھا دیتا ہے وَ
كَذٰلِكَ جَعَلۡنٰكُمۡ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوۡنُوۡا شُهَدَآءَ عَلَی النَّاسِ وَ یَكُوۡنَ
الرَّسُوۡلُ عَلَیۡكُمۡ شَهِیۡدًا ؕ اور اسی طرح ہم نے تمہیں بہترین امت بنایا تاکہ تم
لوگوں پر گواہ بنو اور ہمارا رسول (ﷺ) تم پر گواہ بنے وَ مَا جَعَلۡنَا الۡقِبۡلَةَ
الَّتِیۡ كُنۡتَ عَلَیۡهَآ اِلَّا لِنَعۡلَمَ مَنۡ یَّتَّبِعُ الرَّسُوۡلَ مِمَّنۡ یَّنۡقَلِبُ عَلٰی
عَقِبَیۡهِ ؕ اور آپ پہلے جس قبلہ پر قائم تھے ہم نے عارضی طور سے صرف اس لئے
مقرر کیا تھا کہ ہم ظاہر کر دیں کہ کون ہمارے رسول ﷺ کی پیروی کرتا ہے اور
کون الٹے پاؤں پھر جاتا ہے وَ اِنۡ كَانَتۡ لَكَبِیۡرَةً اِلَّا عَلَی الَّذِیۡنَ هَدَی اللّٰهُ ؕ
وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِیُضِیۡعَ اِیۡمَانَكُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوۡفٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۱۴۳﴾
اور بیشک یہ قبلہ کا بدلنا کچھ لوگوں پر بڑا شاق گزرا مگر ان پر نہیں جنہیں اللہ نے

ہدایت دی ہے، اور اللہ کی یہ شان نہیں ہے کہ تمہارا ایمان یونہی ضائع کردے،
بیشک اللہ لوگوں پر بہت شفقت فرمانے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے قَدۡ
نَرٰى تَقَلُّبَ وَجۡهِكَ فِى السَّمَآءِ‌ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبۡلَةً تَرۡضٰٮهَا‌ فَوَلِّ
وَجۡهَكَ شَطۡرَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَـرَامِ‌ؕ بے شک ہم آپ کا چہرہ بار بار آسمان کی
طرف اٹھنا دیکھ رہے ہیں، سو ہم آپ کو اسی قبلہ کی طرف پھیرے دیتے ہیں جو آپ
کو پسند ہے، پس آپ اپنا رخ ابھی مسجدِ حرام کی طرف پھیر لیجئے وَحَيۡثُ مَا كُنۡتُمۡ
فَوَلُّوۡا وُجُوۡهَكُمۡ شَطۡرَهٗ‌ؕ اور اے مسلمانو! اب تم جہاں کہیں بھی ہو نماز کیلئے
اپنے چہرے اسی مسجد حرام کی طرف پھیر لیا کرو وَاِنَّ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ
لَيَعۡلَمُوۡنَ اَنَّهُ الۡحَـقُّ مِنۡ رَّبِّهِمۡ‌ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعۡمَلُوۡنَ۝١٤٤ اور یہ
لوگ جنہیں کتاب دی گئی ہے خوب جانتے ہیں کہ یہ تحویلِ قبلہ کا حکم ٹھیک ہے اور
ان کے رب کی طرف سے ہے، اور یہ جو کچھ کر رہے ہیں اللہ اس سے غافل نہیں ہے،
یہودیوں کو اپنی کتابوں اور روایات سے معلوم تھا کہ آخری نبی (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم) کا قبلہ مسجد الحرام ہو گا وَ
لَٮِٕنۡ اَتَيۡتَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوۡا قِبۡلَتَكَ‌ۚ وَمَآ
اَنۡتَ بِتَابِعٍ قِبۡلَتَهُمۡ‌ۚ اور اگر آپ اہلِ کتاب کے پاس تمام نشانیاں لے آئیں
تب بھی وہ آپ کے قبلہ کی پیروی نہیں کریں گے اور نہ آپ ہی ان کے قبلہ کی پیروی
کرنے والے ہیں وَمَا بَعۡضُهُمۡ بِتَابِعٍ قِبۡلَةَ بَعۡضٍ‌ؕ اور وہ آپس میں بھی ایک
دوسرے کے قبلہ کی پیروی نہیں کرتے وَلَٮِٕنِ اتَّبَعۡتَ اَهۡوَآءَهُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ

مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٤٥﴾ اور اگر آپ نے اپنے
پاس صحیح علم آجانے کے بعد بھی ان کی خواہشات کی پیروی کی تو بیشک آپ نافرمانوں
میں سے ہو جائیں گے اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ
اَبْنَآءَهُمْ ؕ وَ اِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿١٤٦﴾ اور
جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس رسول ﷺ کو اسی طرح پہچانتے ہیں جیسے
اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں، اور یقیناً ان میں سے بعض لوگ حق کو جان بوجھ کر چھپا
رہے ہیں بنی اسرائیل تورات اور انجیل میں آخری نبی کے متعلق دی گئی نشانیوں کے مطابق
رسول اللہ ﷺ کو پہچانتے تھے لیکن اپنی ہٹ دھرمی کے باعث انکار کرتے تھے اَلْحَقُّ مِنْ
رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿١٤٧﴾ حق وہی ہے جو آپ کے رب کی طرف
سے نازل ہوا ہے سو آپ ہرگز شک کرنے والوں میں شامل نہ ہوں رکوع[۱۷]

[# 21]

Verses number 142 to 147 contain the directive regarding the change of the Qibla (direction of prayer). When the command was given to the Prophet Muhammad (peace be upon him) to turn his face from the current Qibla, the Beit al-Muqaddas (Jerusalem), towards the Kaaba in Makkah. it was also a message to all, that only the followers of Muhammad (peace be upon him) are the true Muslim community, and all the People of the Book (Jews and Christians) should also follow them.

سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ
الَّتِىْ كَانُوْا عَلَيْهَا ؕ

Now the foolish among the people will say: What turned them away from their [first] direction of prayer towards which they had been [facing].

قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ ؕ يَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۴۲﴾

Say, To Allah belong the east and the west, He guides whomever He wills to the straight path.

وَ كَذٰلِكَ جَعَلۡنٰكُمۡ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوۡنُوۡا شُهَدَآءَ عَلَى
النَّاسِ وَيَكُوۡنَ الرَّسُوۡلُ عَلَيۡكُمۡ شَهِيۡدًا ؕ

And thus, We made you the moderate community, so that you may be witnesses over the people and the Messenger may be a witness over you.

وَ مَا جَعَلۡنَا الۡقِبۡلَةَ الَّتِىۡ كُنۡتَ عَلَيۡهَآ اِلَّا لِنَعۡلَمَ مَنۡ
يَّتَّبِعُ الرَّسُوۡلَ مِمَّنۡ يَّنۡقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيۡهِ ؕ

And We did not prescribe the former prayer direction [Qiblah towards Jerusalem] which you used to observe, except to know the one who follows the Messenger as distinct from the one who turns back on his heels.

وَ اِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۳﴾

And indeed, this [change of Qibla] was a great trial for some people, but not for those whom Allah has guided. Allah will not allow your faith to go waste. Certainly, Allah is very kind, very merciful to the people.

قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِى السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰهَا ۪ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ

Indeed, We see your face turning to the sky, so We will turn you to the direction [of Qiblah] that will please you. So turn your face now, to the Sacred Mosque [Masjid-e-Haram.]

وَ حَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ

Now, wherever you are, turn your faces towards the Sacred Mosque [Masjid Haram] for prayer.

وَ اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ
رَّبِّهِمْ ؕ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۴﴾

And these people who have been given the Book, know very well that this [change of direction of Qiblah] is correct and is from their Lord, indeed, Allah is not unaware of what they are doing, [the Jews knew from their books and traditions, That the Qiblah of the last Prophet (peace be upon him) will be Masjid al-Haram].

وَلَئِنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ

And even if you bring all the signs to the People of the Book, they will not follow your direction [of Qibla], nor should you follow their direction [of Qibla].

وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ؕ

And they do not follow each other's Qibla among themselves.

وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۵﴾

And if you followed their wishes even after you have received the right knowledge, you will surely be among the disobedient.

اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰھُمُ الْکِتٰبَ یَعْرِفُوْنَهٗ کَمَا یَعْرِفُوْنَ
اَبْنَآءَھُمْ ؕ وَ اِنَّ فَرِیْقًا مِّنْھُمْ لَیَکْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَ ھُمْ
یَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴۶﴾

And the people to whom We have given the Book, recognize [the message of this prophet] as they recognize their own sons, and indeed some of them are deliberately concealing the truth while they know it.

[The Children of Israel recognized the Prophet of Allah, [peace be upon him], according to the signs mentioned in the Torah and the Gospel about the Last Prophet, but due to their stubbornness, they used to deny him.]

اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ۝١٤٧ ع

رکوع[۱۷]

The truth is [revealed] from your Lord, so never be among those who doubt.